سوال

(664) مسبوق مقتدی کوامام کی طرح ''تورک''کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(ا) اگر مسبوق نے امام کے ساتھ صرف ایک ہی رکعت پائی تو وہ تشہد میں امام کی اقتداء میں تورک بیٹھے یا وہ اس طرح بیٹھے جس طرح پہلے قعدے میں بیٹھا جاتا ہے۔

(ب) امام دو رکعت پڑھ کر تیسری کے شروع میں ''رفع یدین''کرتا ہے۔ مسبوق جس کی یہ دوسری رکعت ہے، وہ امام کی اقتداء میں رفع یدین کرے یا نہ کرے؟ کیونکہ خود اس کی یہ تیسری رکعت نہیں۔ یاد رہے کہ مقتدی امام کی اقتداء میں دعائے قنوت پڑھتا ہے۔ اگرچہ اس مقتدی کی یہ آخری رکعت نہ ہو۔ مقتدی امام کے ساتھ آخری قعدہ میں التحیات، درود اور دعا سب کچھ پڑھتا ہے۔ اگرچہ اس نے ایک بھی رکعت نہ پائی ہو۔ امام کی اقتداء میں سجدۂ سہو بھی کرتا ہے۔ اگرچہ سہو کے وقت وہ امام کی اقتداء میں داخل نہ ہوا ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بظاہر مقتدی کو امام کی طرح ''تورک''کرنا چاہیے۔ اقتداء کا تقاضا یہی ہے۔ بایں وجہ امام کی اقتداء میں دو رکعت کے بعد ''رفع یدین''کا جواز ہے۔ اس لیے کہ مقامِ اقتداء، اسی بات کا متقاضی ہے۔ آپ کے ذکر کردہ جملہ استدلالات سے بھی اس امر کی تائید ہوتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :568

محدث فتویٰ